मुद्रित पृष्ठों की संख्या : 11

अनुक्रमांक

नाम

904 **804**

2019

उर्दू

समय : तीन घण्टे 15 मिनट] [पूर्णांक : 70

नोट : प्रारम्भ के 15 मिनट परीक्षार्थियों को प्रश्नपत्र पढ़ने के लिए निर्धारित हैं।

StudentSuvidha.com
downloaded from

(حصہ اول)

1. (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو کی تعریف لکھیے اور مثالیں بھی پیش کیجیے:

4

(i) اسم نکرہ (ii) صفت عددی

(iii) ضمیر اشارہ (iv) فعل معروف

یا

اسم کی تعریف لکھیے اور اس کی قسمیں تحریر کیجیے۔

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف چار کی جمع بنائیے: 2

(i) خاتون (ii) خبر

(iii) وصف (iv) مدرسہ

(v) مسجد (vi) امیر

یا

مندرجہ ذیل میں سے چار کا انتخاب کر کے بتائیے کہ یہ مذکر ہیں یا مؤنث؟

(i) پہاڑ (ii) دریا

(iii) تالاب (iv) کشتی

(v) موج (vi) ندی

2. مندرجہ ذیل اصناف ادب میں سے صرف دو پر مختصر نوٹ لکھیے: 7

(الف) مرثیہ (ب) مختصر افسانہ

(ج) ناول (د) غزل۔

Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com

3. مندرجہ ذیل میں سے دو کی تعریف لکھیے اور مثالیں بھی دیجیے : 5

(i) تلمیح

(ii) صنعت مبالغہ

(iii) استعارہ

(iv) مراۃ النظیر

4. مندرجہ ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف پانچ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ اُن کا مفہوم واضح ہو جائے : 5

(i) ایک جان دو قالب ہونا

(ii) باغ باغ ہونا

(iii) پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا

(iv) ہتھیلی پر سرسوں جمانا

(v) دانت کھٹے کرنا

(vi) چراغ تلے اندھیرا

(vii) کوئلے کی دلالی میں ہاتھ کالا

(viii) ہماری بلی ہمیں سے میاؤں

(ix) یہ منہ اور مسور کی دال

(x) نو دو گیارہ ہونا

5. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے : 6

(i) سائنس کی برکتیں

(ii) یوم آزادی

(iii) تندرستی ہزار نعمت ہے

(iv) کسی شہر کی سیاحت

6. مندرجہ ذیل عبارت کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے : 6

"بیل گاڑی نے اُن کے سفر کو نہ صرف آسان بنا دیا تھا بلکہ اُسے رفتار بھی مل گئی تھی۔ اگلے دن کا سفر واقعی انہوں نے پیدل کے مقابلے دو گنا کیا تھا۔ ابھی دو دن کا سفر اور باقی تھا۔ اجنبی تاجر نے واقعی ان پر احسان کیا تھا۔ اس

downloaded from StudentSuvidha.com
Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com

ویران جنگل میں خلاف توقع بیل گاڑی کا اس طرح مل جانا دیوتاؤں کا وردان ہی تھا۔ انہیں اب سفر آسان لگنے لگا تھا۔ اگلی رات انہوں نے گھنڈئی نام کی بستی میں گزاری۔"

StudentSuvidha.com
downloaded from

(حصہ دوم)

7. مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کا مطلب ضروری حوالوں کے ساتھ لکھیے۔ سیاق وسباق کے لیے تین نمبر متعین ہیں۔ 10

(الف)

"دونوں ماں بیٹیاں چیخیں مار مار کے رونے لگیں۔ ہچکیاں بندھ گئیں۔ آخر دو عورتوں نے آ کے چھڑایا۔ اس کے بعد میں نے اپنا سارا قصہ دہرایا۔ میری ماں بیٹھی سنا کی اور رویا کی۔ باقی رات ہم دونوں وہیں بیٹھے رہے۔ صبح ہوتے میں رخصت ہوئی۔ ماں نے چلتے وقت جس حسرت بھری نگاہ سے مجھے دیکھا تھا، وہ نگاہ مرتے دم تک نہ بھولے گی مگر مجبوری۔ روز روشن نہ ہونے پایا تھا کہ سوار ہو کر اپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔ دوسرا مجرا صبح کو ہوتا مگر میں گھر پر

آ کے کل روپیہ مجرے کا واپس دیا اور بیماری کا بہانہ کہلا بھیجا۔ دولھا کے باپ نے آدھا روپیہ پھیر دیا۔ اُس دن، دن بھر جو میرا حال رہا خدا پر ہی خوب روشن ہے۔"

(ب)

"وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے بھوکے بیٹھے تھے، دوسرے دن اٹھتے ہی انہوں نے ہمارے دروازے پر کے باری شروع کر دی۔ کچھ دیر تو ہم سمجھے کہ خواب ہے، ابھی سے کیا فکر کرنا، جب جاگیں گے لاحول پڑھ لیں گے۔ لیکن گولہ باری لحظہ لحظہ تیز ہوتی گئی اور صاحب، جب کمرے کی چوبی دیواریں لرزنے لگیں، صراحی پر رکھا گلاس جل ترنگ کی طرح بجنے لگا اور دیوار پر لٹکا ہوا کیلنڈر پنڈولم کی طرح ہلنے لگا تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ لگاتار کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ میں کیا میرے آباؤ اجداد کی روحیں اور میری قسمت خوابیدہ بھی جاگ اٹھی ہو گی۔"

Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com

.8 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے حالات زندگی تحریر کیجیے : 4

(الف) مولوی عبدالحق

(ب) الطاف حسین حالی

(ج) مرزا ہادی رسوا

(د) احتشام حسین

.9 مندرجہ ذیل اشعار میں سے صرف چار کی تشریح کیجیے : 8

(i) ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھیرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

(ii) گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

(iii) دیکھو تو چشم یار کی جادو نگاہیاں
بے ہوش اک نظر میں ہوئی انجمن تمام

(iv) وہ شوخیوں سے جلوہ دکھا کر تو چل دیے
ان کی خبر کو جاؤں کہ اپنی خبر کو میں

(v) مختصر قصہ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
راز کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

(vi) کار زمانہ جتنا جتنا
بنتا جائے بگڑتا جائے

.10 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے : 4

(الف)

چھوٹے ہوئے اس باغ کو گزرا ہے زمانا
تازہ ہے مگر اُس کی محبت کا فسانا
عالم نے شرف جن کی بزرگی کا ہے مانا
اٹھے تھے اسی خاک سے وہ عالم و دانا
تن جن کا ہے پیوند اس پاک زمیں کا
رگ رگ میں ہماری ہے رواں خون انہیں کا

downloaded from StudentSuvidha.com

Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com

(ب)

مگر خدا کو جو منظور تھا وہ ہو کے رہا
اجل نے بیٹے سے محبوب باپ چھین لیا
خبر یہ پھیل گئی دور پاس پل بھر میں
ہر ایک روتا تھا زار و قطار سن سن کر
پسر کے بین کا دل پر اثر شدید ہوا
وہ سینہ پیٹ کے کہتا تھا بار بار، پدر

StudentSuvidha.com downloaded from

11. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ 5

(الف)

گر عید کا مسجد میں پڑھیں جا کے دوگانہ
نیت قطعۂ تہنیت خان زماں ہے
ملائی اگر کیجیے تو ملا کی ہے یہ قدر
ہوں دو روپے اس کے جو کوئی مثنوی خواں ہے

اور ماحضر اخوند کا اب کیا میں بتاؤں
اک کاسۂ دال عدس وجو کی دو نان ہے

(ب)

دھار ایسی کہ رواں ہوتا ہے دھارا جیسے
گھاٹ وہ گھاٹ کہ دریا کا کنارا جیسے
چمک ایسی کہ حسینوں کا اشارا جیسے
روشنی وہ کہ گرے ٹوٹ کے تارا جیسے

کوندنا برق کا شمشیر کی ضو میں دیکھا
کبھی ایسا تو نہ دم خم مہ نو میں دیکھا

Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com

12. مندرجہ ذیل شعراء میں سے کسی ایک کے حالات زندگی تحریر کریں: 4

(i) میر انیس

(ii) فانی بدایونی

(iii) نظیر اکبر آبادی

(iv) چکبست

804 - 1,30,000

downloaded from StudentSuvidha.com

Download all NOTES and PAPERS at StudentSuvidha.com